



## سوال

(789) یتیموں کا ولی کب ان کو مال سپرد کرے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یتیموں کے ولی کو کب ان کا مال ان کے سپرد کرنا جائز ہوگا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یتیموں کا مال ان کے ولی کے لیے اسی وقت سپرد کرنا جائز ہوگا جب وہ ان سے دانائی کو محسوس کرے اور وہ اس طرح کہ وہ اپنے مالوں میں حسن تصرف کرنے اور حرام میں خرچ نہ کرتے ہوں۔ ان کو سپرد کرنے کا وقت بلوغت نہیں بلکہ بلوغت کے بعد عقلمندی اور حسن تدبیر کی صفت سے متصف ہونا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَابْتَلُوا الْيَتِيمَ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا الْبِكَاخَ فَاِنَّ اَنْتُمْ مِنْهُمْ رٰشِدٌ اَوْ اَفْوٰ اَلَيْمٌ اَمْوَالَهُمْ ... ۱ ... سورة النساء

"اور یتیموں کو آزماتے رہو، یہاں تک کہ جب وہ بلوغت کو پہنچ جائیں، پھر اگر تم ان سے کچھ سمجھداری معلوم کرو تو ان کے مال ان کے سپرد کر دو۔"

یتیمی کا اطلاق بلوغت کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔ اور بلوغت چند چیزوں سے ہوتی ہے جو یہ ہیں: شرمگاہ کے ارد گرد سخت بال اگنا، پندرہ سال کو پہنچنا، بیداری اور نیند میں منی خارج ہونا۔ عورت مرد کی طرح ہے مگر اس میں مزید دو چیزوں کا اضافہ ہے اور وہ حیض اور حمل ہے۔

کتاب "المستفتح" (139/2) میں ہے۔

"بلوغت احتلام یا پندرہ سال کو پہنچنے یا شرمگاہ کے ارد گرد سخت بال اگنے سے ہوتی ہے، البتہ لڑکی میں حمل اور حیض زیادہ ہے۔ اور حمل اس کے انزال منی پر دلیل ہے۔ اور عورت کے لیے اپنے خاوند سے اس کی زوجیت میں رہتے ہوئے کوئی زمین و مکان وغیرہ خریدنا جائز ہے۔" (سماحة الشیخ محمد بن آل ابراہیم آل الشیخ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف



مجلس البحث والدراسات  
الاسلامية  
محدث فتوى

صفحہ نمبر 707

محدث فتویٰ